مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱/رجب ۱۳۹۵ھ

مخدومِ گرامی مآثر حضرت شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم العالیۃ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نامہ ہائے برکت نے ممنون ومشرف فرمایا، حق تعالیٰ اس توجہ کا اجر وصلہ عطا فرمائے، آمین۔ عزیزم محمد سلمہ نے ویزہ کے لیے پاسپورٹ داخل کردیا ہے، خدا کرے جلد ویزہ مل جائے تو آپ کی ہم رکابی کا شرف نصیب ہو، ورنہ بعد میں حاضر ہوں گا۔ سنا ہے کہ ویزہ میں کبھی دو ماہ کا عرصہ لگ جاتا ہے۔

حج کے معاملہ میں ایک تار شاہ خالد کو چند ناموں کی طرف سے دیا گیا تھا، اور ایک یادداشت بھیجنے کا ارادہ بھی ظاہر کیا تھا۔ (مولانا) کوثر نیازی بظاہر تو نہیں گئے، وہ ابھی یہاں والد صاحب کی تعزیت کے سلسلہ میں ملنے آئے تھے، ان سے مختصر گفتگو اس سلسلہ میں بھی ہوئی، ان کا موقف یہ تھا کہ حکومت کی سطح پر حکومت سے کوئی بات کرنا مناسب نہیں ہے، اندر سے یہ محسوس ہوا کہ خود حکومت بھی ان پابندیوں سے خوش ہے۔ میلوں کے بُعد کی تاویل سنی ہے کہ کیلومیٹر نہیں، میٹر مراد ہیں، یعنی ایک ہزار میٹر بُعد ہوگا، بظاہر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس تبعید وتحدید کی نامعقولیت محسوس ہوئی اور یہ تاویل کی گئی، واللہ اعلم۔

آپ کے حکم کی جو بار بار دیا گیا ہے اب ان شاء اللہ! تعجیل کروں گا، اور مطار پر حاضر نہیں ہوں گا۔ ’’فتنۂ مودودیت‘‘ کے بارے میں ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل تنقید وتبصرہ شائع کرنے کا ارادہ ہے، ارادہ تو عرصہ دراز سے ہے، لیکن اب ان شاء اللہ زیادہ تاخیر نہ ہوگی۔ اللہ کرے کہ مولانا علی میاں کے قلم سے بھی ایک مؤثر تنقید وتردید آجائے اور ان کی آخرت کی مسئولیت بھی ختم ہوجائے گی، اور ممالکِ عربیہ کے لیے یہ تردید بہت مؤثر و نافع ہوگی، ان ممالک میں ان کی شخصیت مقبول ہے، اس لیے ان سے فائدہ بہت ہوگا۔

الحمد للہ کہ ’’لامع‘‘ کی جلد ثانی کی طباعت بھی مکمل ہوگئی اور بہت جلد ہوگئی، آپ نے جو نسخے لامع کے میرے نام حوالے کیے تھے، حسب ذیل طور پر تقسیم کیے اور بقیہ ہو رہے ہیں:

۱:۔کتب خانہ مدرسہ عربیہ اسلامیہ	۳عدد
۲:۔مولانا مفتی محمد شفیع صاحب	۱عدد
۳:۔مولانا عبدالحنان صاحب کامل پوری (جو آج کل اوکاڑہ میں ہیں)	۱عدد
۴:۔مولانا محمد اشرف صاحب (آپ کی تالیفات کے فارسی کے مترجم)	۱عدد
۵:۔مولانا شاہد صاحب کو	۱عدد
۶:۔راقم الحروف	۱عدد

باقی ۱۲ (عدد ہیں) جو بہتر سے بہتر مواقع پر تقسیم ہوں گے۔

’’لامع‘‘ (جزء اول) کی قیمت ۶۰ ہونی ضروری ہے، البتہ وکلاء کو رعایت تخفیف کی دی جائے۔ خدا کرے آپ کے مزاجِ اقدس بخیر ہوں اور سفر بخیر انجام پذیر ہو اور مراجعت بالخیر میسر ہو، آمین۔

’’مقدمہ معارف السنن‘‘ کی طباعت کل پرسوں شروع کی جائے گی، تاکہ یہ طباعت تکمیل کا باعث ہو، کاش کہ آپ کے قلم سے یہ چیز آجاتی تو بہت مفید ہوتی، میں تو زیادہ تر عقلیات سے کام لیتا ہوں، نقول کی زیادہ ہمت نہیں، بہرحال! آپ دعا فرمائیں کہ جلد تکمیل کی توفیق نصیب ہو۔ والسلام

محمد یوسف بنوری عفی عنہ

....

حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۶ رجب ۱۳۹۵ھ

مخدومِ گرامی منزلت حضرت الشیخ، زیدت برکاتھم العالیۃ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امتثالِ حکم کے پیش نظر حاضری کا ارادہ ترک کردیا، آج کل سیکورٹی قوانین کی وجہ سے تمام سہولتیں ختم ہوگئی ہیں، جن کے پاس خصوصی پاس ہو وہ پہنچ سکے گا، قاضی عبدالقادر صاحب اور عزیز محمد بنوری کی کوشش اگر کامیاب ہوگئی تو شرفِ زیارت نصیب ہوگا، ورنہ ’’کم حسرات في بطون المقابر‘‘ جو مقدر ہوگا، ہوگا۔

مقدمہ نامکمل کی طباعت کا ارادہ ہوگیا ہے، لیکن درمیان میں ایک اور کتاب قادیانیت کے بارے میں، جس کا عربی ترجمہ کرایا ہے، اس کی اشاعت مقدم سمجھی گئی، اس لیے پھر تاخیر ہوگئی۔ آپ کے مفصل ترین والا نامہ نے کحل الجواہر کا کام کیا، جزاکم اللہ خیرا۔

ہندوستان پہنچ کر مودودیت کے بارے میں آپ کی قدیم تحریر اگر میسر آئے تو ایک کاپی ارسال فرمائیں۔ زیادہ بجز اشتیاقِ ملاقات کیا عرض کروں۔

شاید ماہِ رمضان المبارک کے وسط میں حرمین شریفین پہنچ سکوں، اور بعد رمضان مشرقی افریقہ کا سفر کرنا پڑے، دعا فرمائیں کہ حق تعالیٰ صحت عطا فرمائے اور خدمت قبول فرمائے۔

والسلام

محمد یوسف بنوری عفی عنہ

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....